

# لیلۃ القدر کی فضیلت

لیلۃ القدر کیا ہے؟

لیلۃ القدر رمضان کے آخری دس راتوں میں سے ایک رات کا نام ہے جس میں اللہ تعالیٰ سال بھر کی تقدیر لکھتے ہیں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ (فیہا یفرق کل امر حکیم) (سورہ دخان آیت نمبر ۲) ترجمہ: اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنا حکم اور فیصلہ مغلوق میں بیان کرتے ہیں۔ (سورہ دخان آیت نمبر ۲)

لیلۃ القدر کی فضیلت کیا ہے؟

لیلۃ القدر کی فضیلت: ۱) اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان کی ہے۔

(لیلۃ القدر خیر من الف شهر) (سورہ القدر آیت نمبر ۳) ترجمہ: لیلۃ القدر ہر اربعین کی عبادت سے بہتر ہے۔ (سورہ القدر آیت نمبر ۳)

تقریباً تراہی سال کی عبادت ایک طرف (مسلسل دن اور رات) اور اس عظیم رات کی عبادت اس سے زیادہ بہتر اور افضل ہے۔

۲) نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: (من قام لیلۃ القدر ایماناً و احتسباً غفرانہ ماتقادم من ذنبہ) (متفرق علیہ) ترجمہ: جس نے لیلۃ القدر کا قیام خلصہ اللہ تعالیٰ کے لیے کیا ہے اور اس ایمان سے کہ اللہ تعالیٰ اسکو اجر عظیم عطا فرمائے گا اس کے پیچھے سب (صغیرہ) گناہ معاف کر دیجے جائیں گے۔ (بخاری و مسلم)

کیا اس کے لیے پوری رات کا قیام ضروری ہے؟

ضروری نہیں ہے بلکہ مستحب ہے لیکن اگر کوئی شخص امام کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھے اور تراویح بھی اسی امام کے ساتھ ادا کرے تو اس کا ثواب ایسا ہے کہ جیسے اس نے پوری رات کا قیام کیا ہو۔

نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: من قام مع الامام حتیٰ ينصرف کب له قیام لیلۃ (ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) ترجمہ: جو شخص امام کے ساتھ قیام کرے حتیٰ کے وہ نماز سے فارغ ہو جائے اس کے لیے پوری رات کا قیام لکھ دیا جائے گا۔ (اور اس حدیث کو علامہ البانی نے صحیح فرمایا)

لیلۃ القدر کا وقت کیا ہے؟

لیلۃ القدر ایک لمحہ نہیں ہے بلکہ پوری کی پوری رات ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ (سلام ہی حتیٰ مطلع الفجر) (سورہ القدر آیت نمبر ۵) ترجمہ: سلامتی ہے وہ رات فجر کے نکلنے تک۔

لیلۃ القدر کی جگہ کونی ہے (یعنی رمضان کی کس رات میں ہے؟)

رمضان کی آخری دس کی طاق راتوں میں ہے یعنی اکیس یا پیکس یا سٹائیس یا انٹیس۔ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: (التمسو هافی العشر الاواخر من کل وتر) (متفرق علیہ) ترجمہ: آخری دس راتوں کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر کا التماس کرو۔ (بخاری و مسلم)

لیلۃ القدر میں کونی دعاء مانگنی چاہیے؟

کوئی بھی دعا مانگنا جائز ہے لیکن مستحب دعا نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بیان فرمائی ہے۔ (اللهم انک عفو تحب العفو فاعف عنی) (احمد، ترمذی) ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ بیشک تو بخشے والا ہے اور بخشش کو پسند کرتا ہے۔ پس میری بخشش فرمادے۔ (ترمذی، حاکم اور ذہبی نے صحیح فرمایا) اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے ہماری نماز، روزہ، قیام، صدقات و خیرات قبول فرمائے اور ہمیں لیلۃ القدر کے قیام کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری گردنیں جہنم سے آزاد فرمائے (آمین) وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی الہ واصحابہ جمعیں۔